© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی
جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

وہ فرید الدھر زیب بزمِ درویشاں گئے

بیادِ فقیہ العصر مرشد وقت شیخ المشائخ مفتی اعظم شیخ الحدیث
حضرت مولانا **مفتی محمد فرید** صاحب قدس سرہ
سابق رئیس دارالافتاء وشیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

اس جہانِ فانی سے اُف مفتیٔ دوراں گئے ۔ اک فقیہ النفس واللہ مرشد ذیشاں گئے
ان کی علمیت کا شہرہ چارسو عالم میں تھا ۔ باادائے ناز سوئے جنتِ رضواں گئے
زینتِ محراب ومنبر وجہ حسنِ خانقاہ ۔ وہ فرید الدھر زیب بزمِ درویشاں گئے
میکدۂ معرفت ان کا تھا دائم پرخمار ۔ آہ وہ ساقی وہ مستِ بادۂ عرفاں گئے
واقفِ اسرارِ قرآں جامع جملہ علوم ۔ آسمانِ آگہی کے نیر تاباں گئے
اک محدث بے بدل تھے فقہ میں تھے مجتہد ۔ قطب وقت وعکس فقرِ بوذر وسلماں گئے
رب نے بخشا تھا انہیں اعلیٰ مقامِ قربِ خویش ۔ کی دلوں پر بادشاہی ہائے وہ سلطاں گئے
مذہب نعماں پہ تھا ان کا تصلب بے مثال ۔ افتخارِ نقشبندی سلسلہ اے جاں گئے
استقامت کا ہمالہ صاحبِ عزم وکمال ۔ ہر طرف ماتم بپا وہ آیۂ رحماں گئے
منبع رشد و ہدیٰ زہد وتقی علم وعمل ۔ شاہدِ زیبا وہ رشک سطوتِ شاہاں گئے
تھا امام الزاہدیں شیخ المشائخ بالیقین ۔ داغ فرقت دے کے ہم کو شہر خاموشاں گئے
عبقریت جن کی تھی واللہ نمایاں مثلِ شمس ۔ کاخِ خاکی سے خدایا وہ عظیم انساں گئے
حضرتِ[1] غورغشتویؒ کے خاص تلمیذ فرید ۔ خواجہ[2] پنجاب کے ارشد تریں "جاناں" گئے
جاری وساری ہے کل عالم میں ان کا سیلِ فیض ۔ عالمِ ناسوت سے وہ چشمۂ حیواں گئے
لائق صد تعزیت ہم سب ہیں مولانا سمیع ۔ حسرتا قدسی صفت تھے وہ شہِ میراں گئے
ان کی تربت پر ہو فانی رحمتِ حق کا نزول ۔ وہ ہمارے درمیاں سے نعمتِ یزداں گئے

1۔ شاہ ولی اللہ سرحد شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتوی قدس سرہ ۔ 2۔ شیخ المشائخ خواجہ عبدالمالک صدیقی خانیوال

© rasailojaraid.com